تصویر کی حرمت قرآن وسنت کی روشنی میں!

جناب سخی داد خوستی صاحب

تصویر خواہ ہاتھ سے بنائی ہو یا کیمرہ اور دیگر آلہ سے کھینچی ہو، وہ بت کی طرح ہے، اس کا بنانا، بنوانا، کھینچنا، کھینچوانا، گھر میں رکھنا یا جیب میں استعمال کرنا سب شریعتِ مطہرہ میں باجماعِ امت حرام ہے، اس کی حرمت کے چند دلائل ذکر کئے جائیں گے۔

تصویر کا حکم قرآن میں:

اسلامی احکام کا سب سے پہلا مأخذ قرآن کریم ہے، لہذا سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہئے کہ تصویر کے بارے میں قرآن کریم میں کوئی حکم موجود ہے یا نہیں؟ تو چند آیتوں سے مذکورہ مسئلے کا حکم مستنبط ہوسکتا ہے:

۱:۔"هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِیْ الْأَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ". (آل عمران:۶)

ترجمہ:۔"اللہ تعالیٰ وہ ہے جو رحم مادر میں جس طرح چاہتا ہے صورت بناتا ہے"۔

۲:۔"وَلَقَدْ خَلَقْنَاکُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاکُمْ". (الاعراف:۲۴)

ترجمہ:۔"اور بلاشبہ ہم نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہاری صورتیں بنائیں"۔

۳:۔"وَصَوَّرَکُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَکُمْ"۔ (المؤمن:۶۴)

ترجمہ:۔"اور اللہ تعالیٰ نے تمہاری صورتیں بنائیں، پس تمہاری صورتوں کو اچھا بنایا"۔

۴:۔"هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ". (الحشر:۲۴)

ترجمہ:۔"وہ اللہ خالق ہے، پیدا کرنے والا ہے اور صورت بنانے والا ہے"۔

۵:۔فِیْ أَیِّ صُوْرَةٍ مَّاشَآءَ رَکَّبَکَ". (الانفطار:۸)

ترجمہ:۔"جس صورت میں چاہا تیرے اعضاء کو جوڑ دیا"۔

فائدہ:

مذکورہ آیتوں میں صورت بنانا اللہ تعالیٰ کی صفت خاصہ قرار دیا ہے، جس میں ان کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں ہوسکتا، تو جس طرح انسان کو خالق نہیں کہہ سکتے، اسی طرح انسان کو 'مصور'' بھی نہیں کہا جاسکتا، لہذا کسی انسان کے لئے تصویر سازی جائز نہیں ہے، کیونکہ پھر تو انسان بھی مصور ہوگیا، جیسے مولانا مفتی محمد شفیعؒ لکھتے ہیں:

''حق تعالیٰ کے ننانوے اسماء حسنیٰ میں سے ایک خالق اور مصور بھی ہے اور اس پر پوری امت کا اتفاق ہے کہ یہ دونوں اسم حق تعالیٰ کی ذات کے ساتھ مخصوص ہیں، غیراللہ پر ان الفاظ کا اطلاق بھی جائز نہیں ہے، قرآن کریم کا ارشاد ہے: ''هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ'' اس میں خالق اور مصور ہونے کی صفت حق تعالیٰ شانہ کی مخصوص صفت قرار دی گئی ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی شریک نہیں ہوسکتا تو جس شخص نے کسی جاندار کی تصویر بنائی، اس نے گویا صفتِ تخلیق وتصویر میں مداخلت اور شرکتِ عملی کا دعویٰ کیا''۔ (تصویر کے شرعی احکام، ص:۱۱)

تصویر کا حکم احادیث میں:

قرآن مجید کے بعد یہ دیکھنا ہے کہ کیا تصویر کے بارے میں احادیث میں کوئی حکم ہے؟ جب ہم اس موضوع پر احادیث کی طرف رجوع کرتے ہیں تو ہمیں بہت سی احادیث ملتی ہیں جو تصویر کے حرام ہونے پر دلالت کرتی ہیں، جن میں سے چند ذکر کی جاتی ہیں:

۱:۔''عن مسروق عن عبد اللهؓ قال: قال رسول الله ﷺ: إن أشد الناس عذاباً يوم القيامة المصوّرون''. (مسلم ج:۲، ص:۲۰۱)

ترجمہ:۔''حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ سخت عذاب قیامت کے دن تصویر بنانے والوں کا ہوگا''۔

۲:۔''عن نافع أن عبد الله بن عمرؓ أخبره أن رسول الله ﷺ قال: إن الذين يصنعون الصور يعذبون يوم القيامة، يقال لهم أحيوا ما خلقتم''. (مسلم ج:۲، ص:۲۰۱)

ترجمہ:۔''حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ تصویر بناتے ہیں ان کو قیامت کے دن عذاب ہوگا، ان سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا ہے، اسے زندہ کرو''۔

۳:۔أبو زرعةؒ قال: دخلت مع ابی هريرةؓ داراً بالمدينة، فرأها أعلاها

مصوّراً یصور، قال: سمعت رسول الله ﷺ یقول: ومن أظلم ممن ذهب یخلق کخلقی فلیخلقوا حبة ولیخلقوا ذرّة "۔ (بخاری، ج:۲،ص:۸۸۰)

ترجمہ:۔ ’’حضرت ابوزرعہؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہؓ کے ساتھ مدینہ کے ایک گھر میں داخل ہوا تو اس کی چھت کے قریب ایک مصور کو دیکھا جو تصویر بنارہا تھا، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو میری طرح (یعنی اللہ تعالیٰ کی طرح) تخلیق کرنے لگتے ہیں؟ (وہ کسی جاندار کی تخلیق تو کیا کریں) ذرا ایک دانہ یا ایک چھوٹی سی چیونٹی تو بنا کر دکھادیں‘‘۔

۴:۔’’عن عائشةؓ قالت: قدم رسول الله ﷺ من سفر وقدسترت بقرام لی علی سهوة لی فیه، تماثیل فلما رآه ﷺ هتکه وقال: أشد الناس عذاباً یوم القیامة الذین یضاهون بخلق الله، قالت: فجعلناه وسادة أو وسادتین‘‘. (بخاری، ج:۲،ص:۸۸۰)

ترجمہ:۔ ’’حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے تشریف لائے، میں نے ایک طاقچہ پر پردہ ڈال دیا تھا جس میں تصویریں تھیں، جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو اسے اتار ڈالا اور فرمایا کہ قیامت کے دن اس شخص کو سخت ترین عذاب ہوگا جو اللہ کی تخلیق سے مشابہت پیدا کرتے ہیں، چنانچہ ہم نے اس پردے سے ایک یا دو تکیے بنالئے‘‘۔

۵:۔’’(عن عبد الله بن عباسؓ) قال: سمعت محمداً ﷺ من صوّرصورةً فی الدنیا، کُلّف یوم القیامة أن ینفخ فیها الروح ولیس بنافخ‘‘

(بخاری، ج:۲،ص:۸۸۱)

ترجمہ:۔ ’’حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: جو شخص دنیا میں کوئی تصویر بنائے گا، قیامت کے دن اس کو اس بات کا مکلّف کیا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے اور وہ پھونک نہ سکے گا‘‘۔

(جاری ہے)